

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

ایسی تمام معلومات، اطلاعات، **Coronavirus CivicActs Campaign (CCC)** پاکستان افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کر کے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

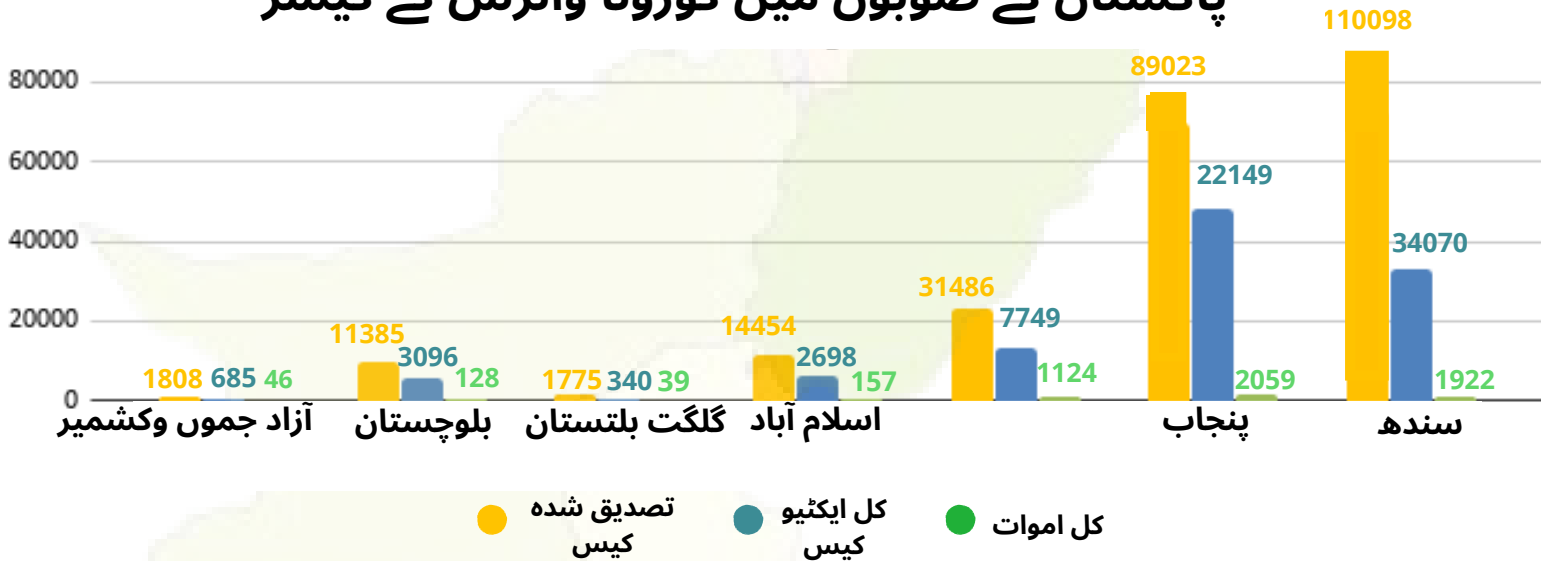
تصدیق شدہ کیس
259,999

کل ایکٹیو کیس
70,787

کل اموات
5,475

کل ریکوریز
183,737

پاکستان کے صوبوں میں کورونا وائرس کے کیسز



ہمارا نمبر +27 60 080 6146 رابطے کے طور پر شامل کریں
لفظ "Pakistan" لکھ کر واٹس ایپ پر میسج کریں

واٹس ایپ کے ذریعے
ہماری باقاعدہ ایڈیٹس
حاصل کرنے کیلئے

وبائی بیماری لرننگ کو کس طرح متاثر کر رہی ہے

بچوں کو کم توجہ دے پانا



میرے تین بچے ہیں اور تینوں پوزیشن بولڈرز ہیں۔ لیکن کرونا وائرس وبا کی وجہ سے ان کی پڑھائی برے طریقے سے متاثر ہوئی ہے۔ جیسا کہ پڑھائی کے طریقے بدل چکے ہیں اور تمام کام آن لائن کیا جاتا ہے اس کی وجہ سے ان کی پڑھائی پر گہرا اثر پڑا ہے۔ میرے شوہر گھر سے ہی تمام کام کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے مجھے گھر سنبھالنے اور بچوں کو پڑھانے میں مشکل پیش آتی ہے۔ مجھے ٹیکنالوجی کا زیادہ استعمال نہیں کرنا آتا جس کی وجہ سے بچوں کے سکول کا کام پوری طرح نہیں ہو پاتا۔ اسکول سسٹم بھی ٹیکنالوجی کو اچھے طریقے سے استعمال نہیں کر پا رہا کبھی کوئی پلیٹ فارم تو کبھی کوئی پلیٹ فارم استعمال کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ ہر دن کوئی نہ کوئی نئی ایپلیکیشن استعمال کرنا پڑتی ہے۔

میری بیٹی جو کہ نہایت ذہین ہے اور پوزیشن بولڈر ہے پڑھائی میں میں کم دلچسپی لینے لگی ہے اور کہتی ہے کہ اب یہ چیزیں مجھے زیادہ سمجھ نہیں آتیں۔ میرے بیٹے کو جو اسائنمنٹ دی گئی تھی وہ دو مہینے تک بھی پوری نہ کر پایا جبکہ یہ بہت آسان کام تھا۔ آن لائن کام کرنے کے نظام نے سب کو برے طریقے سے متاثر کیا ہے۔

پرورش کرنے میں مسائل پیش آنا



میں بذات خود ایک استاد ہوں اور میرا یہ ماننا ہے کہ اس وباء سے پہلے جو تعلیمی نظام تھا وہ اب کے تعلیمی نظام سے بہت مختلف تھا۔ جب سے کرونا وائرس وبا پھیلی ہے بہت سارے کاروبار اور آگنائزیشن ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی طرف متوجہ ہوئے ہیں تاکہ وہ ان حالات سے لڑ سکیں۔ اس کی وجہ سے تمام تعلیمی نظام، سکول اور یونیورسٹیاں بھی آن لائن کام کر رہی ہیں۔ پاکستان میں آن لائن تعلیم کا اسکوپ اتنا اچھا نہیں ہے کیونکہ یہاں بہت سارے مسائل ہیں۔

جیسے کہ لوڈشیڈنگ، کچھ علاقوں میں انٹرنیٹ کی سہولت نہ ہونا اور بہت عرصے سے صرف روایتی طریقہ کار کے مطابق تعلیم کو جاری رکھے ہوئے ہونا۔ جب سے یہ تبدیلی آئی طلباء اور اساتذہ دونوں کو بہت چیلنجز کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

میرے بچے موبائل فون صرف گیم وغیرہ کھیلنے کے لئے استعمال کیا کرتے تھے لیکن اب دیکھنے میں آ رہا ہے کہ وہ موبائل گیم کھیلنے کے لئے اور پڑھائی دونوں کے لئے استعمال کرتے ہیں اور ایک والدہ کی حیثیت سے یہ چیز مجھے بہت پریشان کرتی ہے۔ وباء سے پہلے ہم سب کی ایک باقاعدہ روٹین تھی جب ہم صبح سویرے اٹھتے ناشتہ کرتے ، بچے اسکول جاتے اور واپسی آ کر اپنا گھر کا کام کرتے اور فارغ ٹائم میں کھیلنے جو کہ بہت بہتر تھا۔ لیکن اب میرے بچے جو کہ چوتھی اور پانچویں جماعت میں ہیں وہ سارا دن موبائل اسکرین کے سامنے بیٹھے رہتے ہیں اور پورا دن کلاسز لیتے ہیں۔ میرے شوہر بھی گھر سے ہی اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہیں ، اور میں ایک ٹیچر ہونے کی حیثیت سے اپنا پورا دن ایک کلاس سے دوسری کلاس لینے میں موبائل اسکرین کے سامنے گزارتی ہوں۔ فیملی کو کم ٹائم دے پاتی ہوں۔ میرے کچھ طلباء کے والدین مجھے اکثر ہی کال کرتے ہیں اور بچوں کے گھر کے کام کے بارے میں اور ان کی اسائنمنٹ کے بارے میں پوچھتے ہیں جبکہ میں نے سختی سے سے کال کرنے کے لئے اوقات بتائے ہوئے ہیں۔ مجھے اس بات کی بہت فکر ہے کہ میں اپنے بچوں کی کیسے اچھی پرورش کر پاؤں گی۔ (پربابت - تین بچوں کی ماں اور ایک اسکول ٹیچر)

خواب پورے نہ ہو پانا

مجھے آج بھی یاد ہے جب میری بیٹی پیدا ہوئی تو ہمارے رشتہ داروں نے میرے شوہر کا مذاق اڑایا کہ بیٹا پیدا نہیں ہوا۔ تب سے وہ ہماری بیٹی سے نفرت کرتے رہے اور انہوں نے کہا کہ وہ بچی کی تعلیم پر ایک روپیہ بھی خرچ نہیں کریں گے۔ جب تک وہ پانچ سال کی ہوئی ، میں گھر پر اسے پڑھاتی رہی۔ جب میرے شوہر کام پر ہوتے تو میں گھر پر اس کو پڑھاتی تھی۔ میں کسی طرح سے اپنے شوہر کو راضی کرنے میں کامیاب ہو گئی کہ اس کو پڑھانا چاہیے کیونکہ آج کل کے معاشرے میں ہر عورت پڑھی لکھی اور کام کر رہی ہے۔

جب میں نے اپنی بیٹی کو اسکول میں داخل کروایا تو میں اپنے گھر کے کام کاج میں سے وقت نکالتی اور اس کو پڑھاتی۔ میری بیٹی انتہائی ذہین طالب علم ہے اور ہمیشہ کلاس میں پہلی پوزیشن حاصل کرتی تھی اور اپنی تمام اسائنمنٹ وقت پر جمع کرواتے۔

لیکن جب سے یہ وباء پھیلی ہے تمام تعلیمی نظام آن لائن ہو چکا ہے۔ میری بیٹی اس نئے نظام میں ٹھیک طرح سے نہیں ڈھل پا رہی اور صرف ایک پیراگراف کو سمجھنے کے لیے گھنٹوں لگانے پڑتے ہیں۔ اب وہ اپنی پڑھائی میں پہلے کی طرح دھیان نہیں لگاتی۔ انٹرنیٹ کے بہت سارے مسائل پیش آتے ہیں جس کی وجہ سے اساتذہ بھی اپنا لیکچر صحیح سے نہیں دے پاتے۔ میری بیٹی اس سمسٹر میں بس مناسب نمبر ہی لے پائی۔

اب میرے شوہر نے یہ طے کیا ہے کہ جیسے ہی حالات ٹھیک ہوئے وہ اس کی پڑھائی مزید جاری نہیں رکھنا چاہتے (اور اس کی شادی کر دینا چاہتے ہیں۔) (سارہ)



حکومت ان مسائل کو حل کرنے کیلئے کیا اقدامات کر سکتی ہے

پاکستان میں لاکھاؤں ہونے کے باوجود بچوں کی تعلیم کو جاری رکھنے کی جدوجہد کی جا رہی ہے۔ بہر حال ایجوکیٹرز نے خبردار کیا ہے کہ اگر حالات ایسے ہی رہے تو بچوں کے داخلے میں کمی آ سکتی ہے۔ کچھ اسکول ایکسٹرا کورس ورک دے رہے ہیں لیکن سرکاری سکول تقریباً بند ہیں اور بچوں کے لئے کوئی انتظامات نہیں ہیں۔

ماہرین صحت نے اسکول جلدی کھولنے پر خبردار کیا ہے کیونکہ اس کے نقصانات ہو سکتے ہیں۔ لیکن سرکار نے تمام اسکول اور تعلیمی ادارے 15 ستمبر سے کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔

اساتذہ اور طلباء کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے ، حکومت کو چاہئے کہ وہ اس وباء کو دوبارہ پھیلنے سے روکنے کے لیے ایس او پیز کو سختی سے نافذ کریں۔ نیز ، انتظامیہ کو چاہئے کہ وہ معاشرتی دوری کو یقینی بنائے اور پھیلاؤ (اگر ایسا ہوتا ہے) پر قابو پانے کیلئے طلباء کی کلاسوں کو مختلف شفٹوں میں تقسیم کریں۔ کیونکہ وباء مزید کچھ عرصے تک رہے گی ، تمام تعلیمی اداروں کو ورچوئل تعلیمی نظام اپنانے پر توجہ دینی چاہئے۔

کورونا وائرس کی علامات

- بخار
- خشک کھانسی
- سانس لینے میں تکلیف
- تھکاوٹ

اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس
ہیلپ لائن سے رابطہ کریں



1166



میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں

کراچی

آغا خان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال

یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی DOW

میڈیکل ہسپتال DOW

اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی

انڈس اسپتال

اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

اسلام آباد

نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

راولپنڈی

آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف

پتھالوجی

رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس
راولپنڈی

ملتان

نشتر ہسپتال ملتان

نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی
ملتان

لاہور

پنجاب ایڈز لیب

پی-ای-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور

شوکت خانم میموریل ہسپتال

جوہر ٹاؤن لاہور R-3.M.A. بلاک 7A

مزید شہروں کے لئے

[COVID-19 Health Advisory
Platform](#)

کرونا وائرس سو ایکٹس مہم آپ تک اکاؤنٹیبلٹی لیب
پاکستان کی جانب سے لائی گئی ہے

 **accountabilitylab**
communities

 **accountabilitylab**
PAKISTAN